کنٹری انالیسیس رپورٹ
جنوری 2023

شمارہ نمبر 10

accountabilitylab.org

accountabilitylab PAKISTAN

تمہید

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ملک میں پالیسی اقدامات اور مختلف شعبے کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی کے اشاریوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ ملک میں حالیہ سیاسی غیر یقینی اور مالی بحران کے تناظر میں "کنٹری رپورٹ" میں مختلف شعبوں بشمول سکیورٹی، گورننس اور قانون کی حکمرانی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں انسانی حقوق بشمول اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے حقوق میں ہونے والی پیش رفت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سماجی طور پر متحد، معاشی طور پر مستحکم اور سیاسی طور پر جوابدہ پاکستان کے بارے میں شہریوں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پیش رفت کی جائزہ رپورٹ ہے۔

سیاسی امور

گزشتہ برس کی طرح نئے سال کے پہلے مہینے میں بھی پنجاب ملکی قومی سیاست کا مرکز رہا۔

پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کی تحلیل

گزشتہ سال اپریل میں وزارتِ عظمیٰ کے عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد سے عمران خان قبل از وقت انتخابات کا مطالبہ کر رہے ہیں جو رواں سال اکتوبر میں ہونا طے ہیں۔ پاکستان کے آئین کے مطابق اگر صوبے کا ایوان نگران حکومت کے قیام میں ناکام رہے تو صوبے کی اسمبلی کی تحلیل کے تین ماہ کے اندر نئے انتخابات کروانا ضروری ہیں۔ صوبائی اسمبلی کے186 اراکین سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے بعد پنجاب کے وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے 12 جنوری کو صوبائی اسمبلی تحلیل کرنے کی سمری پر دستخط کر دیئے۔ یہ سمری گورنر پنجاب بلیغ الرحمٰن کو بھجوائی گئی جنہوں نے صوبے کی حکومت کی تحلیل کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کرتے ہوئے سمری پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم آئین کے آرٹیکل 112(1) کے تحت وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے سمری بھجوائے جانے کے 48 گھنٹوں کے بعد اسمبلی خود بخود تحلیل ہو گئی۔

پنجاب اسمبلی کی تحلیل کے بعد صوبے میں نگران حکومت کے قیام کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ محسن نقوی کو صوبے کا نگران وزیر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ پاکستان تحریکِ انصاف نے محسن نقوی کے تقرر کو مسترد کرتے ہوئے صوبے کے تمام بڑے شہروں میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے خلاف احتجاجی مظاہرے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پنجاب حکومت کی تحلیل کے بعد، خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ محمود خان نے بھی صوبے کی اسمبلی تحلیل کرنے کی سمری گورنر حاجی غلام علی کو بھجوادی جنہوں نے سمری پر دستخط کر دیے اور اس طرح صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت بھی ختم ہوگئی۔ خیبر پختونخوا کے گورنر نے محمد اعظم خان کو صوبے کا نگران وزیرِ اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ محمد اعظم خان قبل ازیں 2007 میں صوبے کے وزیرِ خزانہ بھی رہے ہیں۔

محسن نقوی صوبہ پنجاب اور محمد اعظم خان صوبہ خیبر پختونخوا کے وزرائے اعلیٰ مقرر کر دیے گئے

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے تحریک انصاف کے رہنماؤں کے قابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے

10 جنوری کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ادارے کی توہین کے مقدمے میں پاکستان تحریکِ انصاف کے چیئرمین عمران خان اور دیگر دو عہدیداروں اسد عمر اور فواد چوہدری کے قابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کئے تاہم 16 جنوری کو لاہور ہائی کورٹ نے عمران خان اور دیگر دونوں عہدیداروں کے گرفتاری کے وارنٹ معطل کر دیئے۔ تینوں ملزمان نے گرفتاری کے وارنٹس کو "غیر قانونی اور الیکشن کمیشن کی حدود سے تجاوز" قرار دیتے ہوئے اسے لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔

سندھ میں بلدیاتی انتخابات

15 جنوری کو سندھ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں الیکشن کمیشن کی طرف سے مرتب کراچی کی 235 یونین کونسلز کے نتائج کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی 93 نشستوں کے ساتھ پہلے اور جماعت اسلامی 86 نشستوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ پاکستان تحریک انصاف 40 نشستوں پر فتح حاصل کر سکی جبکہ پاکستان مسلم لیگ نواز کے حصے میں 7 نشستیں آئیں۔ تاہم پاکستان تحریک انصاف نے صوبائی حکومت پر انتخابات میں شدید دھاندلی کا الزام عائد کیا ہے۔

سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں کراچی میں پاکستان پیپلز پارٹی 93 نشستوں کے ساتھ پہلے نمبر پر رہی

بڑے پیمانے پر تحریکِ انصاف کے ارکانِ قومی اسمبلی کے استعفوں کی منظوری

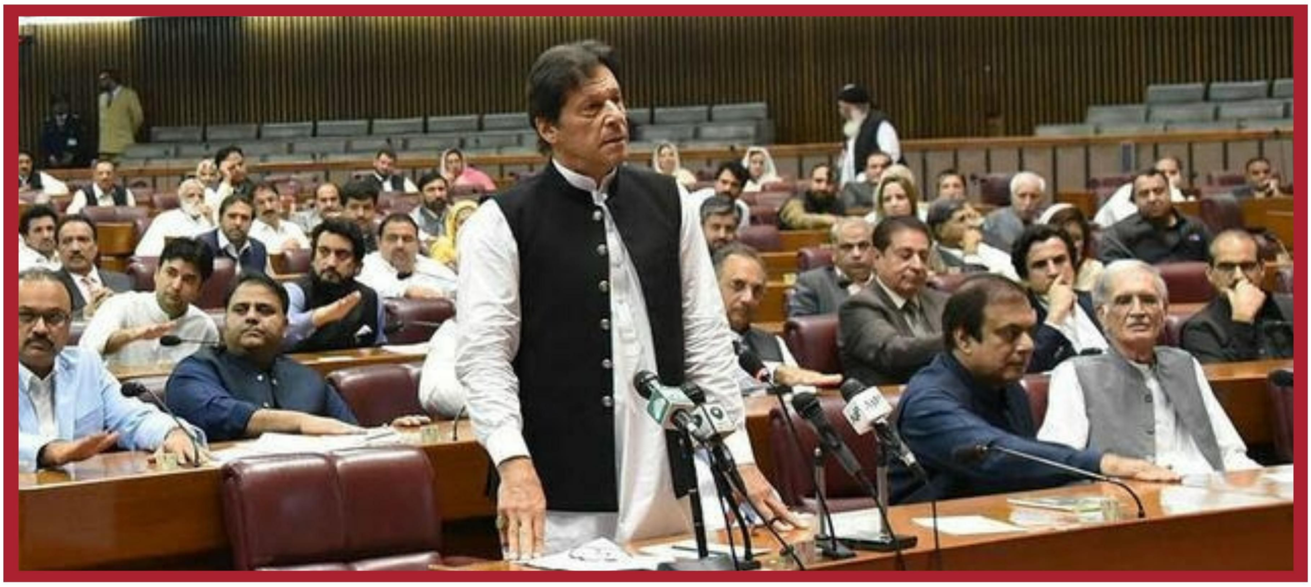

17 جنوری کو سپیکر قومی اسمبلی راجہ پرویز اشرف نے پاکستان تحریک انصاف کے 34 ارکان کے ایوانِ زیریں سے استعفوں کی منظوری دے دی۔ 20 جنوری کو سپیکر قومی اسمبلی نے مزید 35 ارکان کے استعفے منظور کر لیے جس کے بعد مستعفی ارکان کی تعداد 69 ہو گئی۔ استعفوں کی منظوری کے بعد الیکشن کمیشن نے بھی پی ٹی آئی ارکان کی نشستیں خالی قرار دے دیں۔ گزشتہ برس اپریل سے، جب عمران خان کو عدم اعتماد کی تحریک کے ذریعے وزارتِ عظمیٰ سے فارغ کیا گیا تھا، اب تک 131 ارکانِ قومی اسمبلی مستعفی ہو چکے ہیں۔

پاکستان تحریکِ انصاف کے ارکانِ قومی اسمبلی نے الیکشن کمیشن کو درخواست جمع کروائی کہ وہ قومی اسمبلی کی نشستوں سے اپنے استعفے واپس لے رہے ہیں اور اپنے فیصلے سے متعلق سپیکر کے دفتر اور سپیکر قومی اسمبلی کو آگاہ کر چکے ہیں تاہم سپیکر قومی اسمبلی نے مزید 43 ارکان کے استعفے منظور کر کے تحریک انصاف کو بڑا دھچکا پہنچایا کیونکہ وہ ان استعفوں کی منظوری سے عام انتخابات سے قبل نگران حکومت کے قیام کی مشاورت کے عمل کا حصہ بننے سے باہر ہو گئے۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور پیش رفت

عالمی اقتصادی فورم کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ

پاکستان کی معیشت کی تنزلی کا سفر جاری ہے۔ عالمی اقتصادی فورم کی طرف سے "مارکیٹس آف ٹومارو 2023" کے عنوان سے جاری کردہ رپورٹ میں بنیادی ڈھانچے کی عدم دستیابی، مہارتوں اور ٹیلنٹ کی کمی، تجارتی لحاظ سے طلب کی منڈیوں کا نہ ہونا، منڈی میں معیار کا طے نہ ہونا، قابلِ اعتماد مصنوعات تیار کرنے والے اداروں کی عدم دستیابی، نجی شعبے کی طرف سے سرمائے کی کمی اور مالی فضا کی عدم فراہمی کو پاکستانی منڈیوں کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں زراعت، ڈیجیٹل تجارت اور ایڈٹیک کو پاکستان میں نئی منڈیوں کے قیام اور مواقع کے لیے اہم ترین سٹریٹیجک عناصر قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان میں نئی منڈیوں کے قیام کے لیے درجِ ذیل کو 10 شعبوں کو اہم ترین قرار دیا گیا ہے:

انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات	غیر سرکاری ادارے (این جی اوز)، پیشہ وارانہ ادارے
ذرائع ابلاغ اور اشاعت	ذرائع ابلاغ اور اشاعت
تعلیم	طب اور طبی خدمات
زراعت، جنگلات اور ماہی گیری	صارفین کے استعمال کی مصنوعات کی تیاری
مالی خدمات اور سرمائے کی منڈیاں	دو طرفہ اور کثیر الطرفین باہمی تعاون کے بین الاقوامی ادارے

پاکستان کی شرح نمو کا اندازہ

عالمی بینک نے اپنی گلوبل اکنامک پراسپیکٹس رپورٹ میں پاکستان کی مالی سال 23-2022 کے لیے شرح نمو کا اندازہ 2 فیصد لگایا ہے جو گزشتہ سال لگائے گئے اندازے سے 2 فیصد کم ہے۔ شرح نمو کے اندازے میں تبدیلی کی وجہ زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی اور سالانہ اور کرنٹ اکاؤنٹ میں بڑے خسارے کو قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 2022 میں آنے والے سیلاب نے پہلے سے مخدوش معاشی صورتحال کو مزید خراب کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ سیلاب نے ملکی معیشت کے بڑے شعبے زراعت کو بالخصوص بڑا نقصان پہنچایا جو ملکی شرح نمو کا 23 فیصد اور 37 فیصد آبادی کے لیے روزگار کا باعث ہے۔

عالمی بینک نے پاکستان کی معاشی ترقی کی رفتار جنوبی ایشیا میں کم ترین رہنے کی پیشگوئی کی ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ 2024 میں پاکستان کی شرح نمو 3 اعشاریہ 2 فیصد رہے گی۔ اس بحران کے تناظر میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی مرحلہ وار بندش کے سبب 70 لاکھ افراد اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔

سیلاب نے ملکی معیشت کے بڑے شعبے زراعت کو بالخصوص بڑا نقصان پہنچایا جو ملکی شرح نمو کا 23 فیصد اور 37 فیصد آبادی کے لیے روزگار کا باعث ہے۔

کیا پاکستان معاشی دیوالیہ پن سے بچ سکے گا؟

پاکستان کے معاشی طور پر دیوالیہ ہونے کے خدشات کے سائے دراز ہو رہے ہیں۔ بلومبرگ کے مطابق پاکستان کے لیے آنے والے 6 ماہ مشکل ہوں گے تاہم امید ظاہر کی گئی ہے کہ پاکستان دیوالیہ ہونے کے خطرات سے نمٹنے میں ممکنہ حد تک کامیاب رہے گا۔ وزیرخزانہ اسحاق ڈار نے بھی پاکستان سٹاک ایکسچینج کے سرمایہ کاروں کو یقین دلایا ہے کہ ملکی معیشت کی مخدوش صورتحال سے نمٹتے ہوئے پاکستان دیوالیہ نہیں ہوگا۔

پاکستان کے زرِمبادلہ کے ذخائر 2014 کے بعد کم ترین سطح پر پہنچ گئے

بیرونی قرضے کی قسط کی ادائیگی کے بعد پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر فروری 2014 کے بعد پہلی مرتبہ 4 اعشاریہ 3 ارب ڈالر کی کم ترین سطح پر آ گئے ہیں۔ حکومت کو توقع ہے کہ اسے دیوالیہ پن سے بچنے کے لیے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے 1 اعشاریہ 1 ارب ڈالر قرضے کی قسط موصول ہو جائے گی جو 7 ارب ڈالر کے اس پروگرام کا حصہ ہے جو 2019 میں شروع ہوا تھا۔

متحدہ عرب امارات نے 2 ارب ڈالر کے قرضے کی ادائیگی موخر کرتے ہوئے مزید ایک ارب ڈالر قرض دینے کی بھی یقین دہانی کروائی ہے۔ اس اقدام کا مقصد دگرگوں معاشی حالت سے نمٹنے میں پاکستان کی مدد کرنا ہے۔ تازہ ترین پیش رفت کے طور پر پاکستان نے مختلف قرض خواہوں سے 1 فیصد شرح سود پر 40 سال کے لیے 3 ارب ڈالر حاصل کر لیے ہیں۔

مجموعی لحاظ سے دیکھا جائے تو پاکستان موجودہ معاشی صورتحال سے نمٹنے کی کسی واضح منصوبہ بندی کے بغیر اس کا سامنا کر رہا ہے۔ سیکیورٹی اور سیاست کے شعبوں میں جامع پالیسیز کی عدم موجودگی صورتحال کو مزید گھمبیر بنا رہی ہے۔ نتیجتاً، پاکستان کو ایک غیر معمولی صورتحال کا سامنا ہے جس میں سیاسی تقسیم نے لیڈرشپ کی توجہ معاشی اور سیکیورٹی صورتحال سے یکسر ہٹائی ہوئی ہے۔

امن و امان اور قانون کی حکمرانی

عمران انتظامیہ نے عسکریت پسند گروہ کے لیے "غلط حکمت عملی" اختیار کی۔ وزیرِ خارجہ بلاول بھٹو

وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے عمران خان حکومت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے عسکریت پسند گروہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے نمٹنے کے لیے "غلط حکمت عملی" اختیار کی۔ ایک انٹرویو میں، بلاول نے پچھلی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ ٹی ٹی پی کے لیے "مطمئن کرنے کی پالیسی" پر عمل پیرا رہی جس نے پاکستان میں سیکیورٹی کے حوالے سے مسائل پیدا کیے۔ قبل ازیں جنوری میں گروپ نے واضح طور پر وزیر اعظم شہباز شریف اور سابق صدر آصف زرداری کا نام لیتے ہوئے اعلیٰ سیاسی شخصیات کو دھمکیاں دیں۔

وزیرِ خارجہ بلاول نے پچھلی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ ٹی ٹی پی کے لیے "مطمئن کرنے کی پالیسی" پر عمل پیرا رہی جس نے پاکستان میں سیکیورٹی کے حوالے سے مسائل پیدا کیے

ٹی ٹی پی کی طرف سے حملہ

تحریکِ طالبان پاکستان کی طرف سے کیے گئے ایک حملے میں خیبر پختونخوا کے ضلع خیبر میں چیک پوسٹ پر تعینات دو پولیس اہلکار جاں بحق اور 3 شدید زخمی ہو گئے۔ حملے کی ذمہ داری تحریکِ طالبان پاکستان نے قبول کی ہے۔

انٹیلی جینس کی بنیاد پر ملک کے مختلف حصوں میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن

پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق خفیہ ذرائع سے حاصل معلومات کی بنا پر کیے گئے آپریشن میں بلوچستان کے علاقے ہوشاب میں چار دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے میڈیا ونگ کے مطابق یہ خفیہ آپریشن تلسار، ہوشاب کے قریب ایم۔8 پر ہونے والے حملے سے جڑی ایک خفیہ پناہ گاہ کو تباہ کرنے کے لیے کیا گیا۔

آئی ایس پی آر کے مطابق جنوبی وزیرستان کے شہر وانا میں خفیہ اطلاعات پر کیے گئے ایک اور آپریشن میں شدت پسند کمانڈر حافظ اللہ المعروف طور حافظ اور دو خودکش بمباروں سمیت 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ دسمبر میں بھی خفیہ اطلاعات کی بنا پر کیے گئے ایک آپریشن میں خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں کے علاقے جانی خیل میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ فوج کا ایک سپاہی بھی جاں بحق ہوا۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور پیش رفت

فضائی معیار کی عالمی درجہ بندی میں کراچی بدترین شہر قرار

"پورٹ" کی فضائی معیار کی رپورٹ کے مطابق روشنیوں کا شہر کہلانے والا کراچی فضائی معیار کے لحاظ سے دنیا کے بدترین شہروں میں پہلے نمبر پر رہا جبکہ دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں لاہور آٹھویں پوزیشن پر ہے۔ کراچی میں ہوا کا معیار دنیا بھر میں آلودہ ترین قرار پایا ہے۔ شہر میں آلودگی کے ذرات 250 فی میٹر پائے گئے جنہیں شدید خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ اسی تناظر میں، قترہ ارض پر آلودہ ترین شہروں میں شمار کیے جانے والے لاہور کو موجودہ موسم سرما میں بدترین سموگ کا سامنا کرنا پڑا۔

"پورٹ" کی فضائی معیار کی رپورٹ کے مطابق کراچی فضائی معیار کے لحاظ سے دنیا کے بدترین شہروں میں پہلے نمبر پر رہا جبکہ دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں لاہور آٹھویں پوزیشن پر ہے

پاکستان نے سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے 10 ارب ڈالر حاصل کر لئے

حال ہی میں جنیوا میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی ڈونرز کانفرنس میں پاکستان نے سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے 10 ارب ڈالر حاصل کر لئے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے وعدہ کیا کہ اس امداد کی ایک ایک پائی سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے خرچ کی جائے گی۔ یہاں قابلِ غور نکتہ یہ ہے کہ اعلان کی گئی رقوم قرض کی شکل میں موصول ہوں گی۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ رقم قرض کی بجائے موسمیاتی تباہ کاریوں کے لیے دی جانے والی امداد کا حصہ ہونی چاہیے تھی۔ 2022 میں سیلاب کی صورت میں آنے والی قدرتی آفت ابھی بھی متاثرین کے لیے خوف کا باعث بن رہی ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) کے پاکستان میں نمائندے عبداللہ فاضل کا کہنا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے بچوں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحقہیں۔ پاکستان میں سیلاب کے باعث قومی سطح پر نافذ ہونے والی ہنگامی حالت کے 4 ماہ بعد بھی 40 لاکھ بچے آلودہ اور کھڑے پانی کے قریب رہنے پر مجبور ہیں جو ان کی زندگیوں اور صحت کے لیے بڑا خطرہ پیدا کر رہا ہے۔

یونیسیف کا کہنا ہے کہ سیلاب سے متاثر بچوں کے زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں

ہیضہ کی وبا

قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) نے ملک میں ہیضہ کی وبا پھوٹنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے صوبوں کو خبردار کیا ہے۔ این آئی ایچ کی جانب سے خبردار کیا گیا ہے کہ بیکٹیریا سے ہونے والا یہ مرض جان لیوا ہوسکتا ہے اور فروری تک اس کے کیسز میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اب تک اس بیکٹیریل مرض کے 26 کیسز سامنے آچکے ہیں۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جو ایک فرد سے دوسرے کو لاحق ہوسکتا ہے۔ اس مرض کے ظاہر ہونے کا دورانیہ دو سے پانچ دن اور اس کا پتہ پی سی آر ٹیسٹ سے چلایا جاسکتا ہے۔

انسانی حقوق

بچوں کے بنیادی حقوق پر قانون سازی کی ضرورت

لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بینچ نے متعلقہ اداروں سے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ فیڈرل رولز آف بزنس 1973 اور پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کی روشنی میں بچوں کی بنیادی حقوق پر قانون سازی کریں گے۔ اسی طرح قومی اسمبلی کی انسانی حقوق کمیٹی نے بچوں کے حقوق سے متعلق "صفر" کارکردگی پر قومی چائلڈ رائٹس پینل کی سرزنش کی ہے۔

قومی اسمبلی کی انسانی حقوق کمیٹی نے بچوں کے حقوق سے متعلق "صفر" کارکردگی پر قومی چائلڈ رائٹس پینل کی سرزنش کی ہے

بچوں کی جبری شادیوں کے خلاف اقدامات کرنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ کے حقوق کے ماہرین نے پاکستان سے جبری شادیوں اور تبدیلی مذہب کے خلاف کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ اقوام متحدہ کے حقوق کے ماہرین نے نہ صرف خواتین کے خلاف تشدد بشمول لڑکیوں کے اغوا، جبری شادیوں اور تبدیلی مذہب کی مذمت کی ہے بلکہ پاکستانی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اس طرح کے واقعات کو روکے۔

خارجہ تعلقات

پاک بھارت تعلقات

نئے سال کے آغاز کے ساتھ ہی ہندوستان اور پاکستان نے نئی دہلی اور اسلام آباد میں اپنے اپنے سفارت خانوں کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ جوہری تنصیبات کی معلومات کا تبادلہ کیا ہے۔ یہ عمل 1992 سے ایٹمی تبادلے کے معاہدے کے تحت جاری ہے جس کے تحت دو جوہری ہتھیاروں سے لیس حریفوں کو ہر سال یکم جنوری کو اپنی جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا تبادلہ کرنا ہوتا ہے۔

اعتماد بحالی کے ان اقدامات کے باوجود بھارت نے وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے کشمیر سمیت دیگر تصفیہ طلب مسائل پر بات چیت کی دعوت کے بعد پاکستان کی مذاکرات کی پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے۔ نئی دہلی نے جواب دیا ہے کہ بات چیت کے لیے ماحول ابھی سازگار نہیں ہے۔

بھارت نے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے کشمیر سمیت دیگر تصفیہ طلب مسائل پر بات چیت کی دعوت کے بعد پاکستان کی مذاکرات کی پیشکش کو ٹھکرا دیا

پاک افغان تعلقات

پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے الزام لگایا ہے کہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی جانب سے پاکستان کے خلاف سرحد پار سے دہشت گردی کو جاری رکھنے کے لیے افغان سرزمین استعمال کی جا رہی ہے۔ کابل نے ان الزامات کو "غلط" اور "افسوسناک" قرار دیا ہے۔ افغانستان کی طرف سے یہ ردعمل قومی سلامتی کمیٹی (این ایس سی) کے ایک بیان جاری ہونے کے بعد سامنے آیا جس میں کہا گیا تھا کہ "کسی بھی ملک کو دہشت گردوں کو پناہ گاہیں فراہم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی" اور یہ کہ دہشت گردوں سے "ریاست کی پوری قوت سے نمٹا جائے گا"۔ ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم کے موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے سرحد پار فوجی آپریشن کے کسی بھی امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کو سرحد پار افغانستان میں فوجی آپریشن کرنے میں کوئی "دلچسپی نہیں" ہے۔

پاکستان سرحد پار افغانستان میں فوجی آپریشن کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا

پاک چین تعلقات

ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم کے اجلاس کے موقع پر وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت میں مزید فروغ کی امید ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات باہمی احترام، اعتماد اور افہام و تفہیم پر مبنی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ تعلقات ماحولیاتی تبدیلیوں اور توانائی کے متبادل ذرائع کے شعبوں سمیت منصوبوں کی ایک وسیع پروگرام کے نیچے فروغ پا رہے ہیں۔ چین کے نئے سال کے موقع پر چین کے نگران قونصل جنرل ژنگ ہاؤ نے کراچی میں پاک چائنا فرینڈ شپ پارک کی تعمیر کا افتتاح کیا۔ یہ پارک کھیلوں اور تفریحی سہولیات کا مرکز ہوگا اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دے گا۔

پاک ایران تعلقات

پڑوسی ملک ایران میں چھپے ہوئے عسکریت پسندوں کی جانب سے کیے جانے والے حملے میں جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں چار پاکستانی سیکیورٹی اہلکاروں کے جاں بحق ہونے کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف نے ایران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو سرحد پار حملوں کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ پاکستان اور ایران نے بارہا ایک دوسرے پر 909 کلومیٹر لمبی سرحد پر پناہ لینے والے شدت پسندوں پر قابو پانے میں ناکامی کا الزام عائد کیا ہے۔ پاک ایران سرحد منشیات کے اسمگلروں، علیحدگی پسند گروپوں اور مذہبی عسکریت پسندوں کی وجہ سے بدامنی کی ایک تاریخ رکھتی ہے۔

پاک امریکہ تعلقات

پاکستان کے لیے سب سے بڑی برآمدی منڈی کے طور پر امریکا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے امریکا میں تعینات پاکستان کے سفیر مسعود خان نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان کاروباری تعلقات فروغ پا رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک اہلکار نے پاکستان اور بھارت کے ساتھ تعلقات کے بارے میں امریکہ کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی ایشیائی ہمسایوں کے ساتھ تعلقات "بہترین سطح پر ہیں"۔ پاکستان میں تقریباً چار ماہ کے وقفے سے ملک بھر میں بجلی بند ہونے کے دوسرے بڑے واقعے کے بعد، بائیڈن انتظامیہ نے پاکستان کو توانائی کے بحران اور بجلی کے مسائل کو حل کرنے میں مدد کی پیشکش کی ہے۔ ایوانِ صنعت و تجارت لاہور (ایل سی سی آئی) کے دورے کے دوران پاکستان میں تعینات امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم نے بتایا کہ گزشتہ چند سالوں میں پاکستان میں امریکی سرمایہ کاری میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ڈونلڈ بلوم نے نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور علاقائی تجارت کو فروغ دینے کے لیے بنیادی اقتصادی اصلاحات کی تجویز بھی دی۔

پاکستان میں تعینات امریکی سفیر نے کہا ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں پاکستان میں امریکی سرمایہ کاری میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے